۶۔ قوانین سب کے لیے

بتائیے تو بھلا!

(۱) آمدورفت (ٹریفک) کے قوانین کیا ہیں؟

(۲) آپ کے خیال میں ان قوانین پر عمل آوری سے کیا ہوگا؟

(۳) ان میں سے کون سا قانون آپ تبدیل کرنا چاہیں گے؟

(۴) آپ کے خیال میں آمدورفت میں باقاعدگی لانے کے لیے اور کون سے قوانین ہونے چاہئیں؟

آمدورفت اچھی طرح جاری رہنے کے لیے کچھ قوانین مقرر ہیں جن پر ہم عمل کرتے ہیں۔ اسی طرح سماجی زندگی میں ہر شخص کیا کام کرے اس کے قوانین ہوتے ہیں۔ ہر شخص اپنی ذمہ داری اور فرائض کو سمجھے اس لیے قوانین بنائے جاتے ہیں۔ ان قوانین پر عمل آوری سے ہمارے معاملات میں باقاعدگی پیدا ہوتی ہے۔ ہم مزید بہتر طریقے سے افعال انجام دے سکتے ہیں۔

قوانین سب کے لیے ہوتے ہیں۔ وہ ہر ایک پر یکساں طور پر نافذ ہوتے ہیں۔ قانون کے سامنے کوئی ادنیٰ یا اعلیٰ نہیں ہوتا۔ قوانین پر عمل نہ کرنے سے سزا ہوتی ہے۔ قانون توڑنے پر سزا دیتے وقت کسی قسم کا بھید بھاؤ نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ 'مساوات' قانون کی بنیاد ہوتی ہے۔

سماج کے قوانین میں ہونے والی تبدیلی

ہماری سماجی زندگی قوانین کے مطابق گزرتی ہے۔ یہ قوانین ہم ہی تیار کرتے ہیں۔ یہ سب کے حق میں مفید ہوتے ہیں اس لیے ہم ان پر عمل کرتے ہیں۔ سماج کے ان قوانین میں ضروری تبدیلی کرنا پڑتی ہے۔ سماج کے نظام کے لیے مقرر کیے جانے والے قوانین اور قدرت کے قوانین میں فرق ہے۔

قدرت کا کاروبار قدرت کے قوانین کے مطابق چلتا ہے۔ ہم قدرت کے قوانین بدل نہیں سکتے۔ سورج کا طلوع اور غروب ہونا یا موسمی چکّر کی تبدیلی کبھی نہیں رکتی۔ کششِ ثقل کا قانون تبدیل نہیں ہوتا۔ سمندر کا مدوجزر، چاند کی تبدیلیٔ اشکال جیسے امورِ قدرت کے قوانین کے مطابق جاری رہتے ہیں۔ قدرت کے قوانین زیادہ مستحکم اور اٹل ہوتے ہیں۔ وہ کبھی فرسودہ یا متروک نہیں ہوتے، لیکن انسانوں کے لیے بنائے گئے قوانین میں حالات کے مطابق رد و بدل کرنا پڑتا ہے۔ ہمارا ملک انگریزوں کے زیرِ حکومت تھا۔ اُس وقت کے قوانین مختلف تھے۔ ہمیں آزادی ملنے کے بعد حالات بدل گئے اور اس کے مطابق عوامی زندگی کے قوانین تبدیل ہوئے۔ مثلاً جب ملک کو آزادی ملی تب ۲۱ سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل تھا۔ ۱۹۸۸ء میں فرد کو ووٹ دینے کا حق ۱۸ سال مکمل کرنے پر دیا گیا۔

آئیے یہ کرکے دیکھیں۔

اپنے والدین اور دادا دادی سے پوچھیے کہ ان کے زمانے میں اسکول میں کون سے قوانین نافذ تھے۔ آپ کا، آپ کے والدین کا اور دادا دادی اس طرح تین ستون بنائیے۔ تینوں ستونوں میں اسکول سے متعلق قوانین کے بارے میں معلومات لکھ کر ان کا موازنہ کیجیے۔ کون سے قوانین بدل چکے ہیں اور کون سے قوانین تبدیل نہیں ہوئے اس بارے میں گفتگو کیجیے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

لڑکا اور لڑکی یا عورت اور مرد
ان کا مرتبہ مساوی ہوتا ہے۔
سب کو ترقی کے برابر مواقع
ملنے چاہئیں۔

بتائیے تو بھلا!

(۱) آپ لڑکی کے سوال کا کیا جواب دیں گے؟

(۲) آپ کے خیال میں اور کون سے ایسے اُمور ہیں جن میں لڑکے اور لڑکی میں امتیاز برتا جاتا ہے؟

لڑکا اور لڑکی میں امتیاز برتنا غلط ہے۔لڑکیوں کو کم کھانا دینا یا انھیں اسکول نہ بھیجنا ناانصافی ہے۔اس طرح کی ناانصافی سماج کے دیگر طبقات پر بھی ہوتی ہوئی دِکھائی دیتی ہے۔

آپ کے خیال میں درج ذیل تصاویر میں کس طرح کی ناانصافی ہورہی ہے؟

کسی طرح کی ناانصافی نہ ہو اس لیے قوانین بنانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

بتائیے تو بھلا!

ذیل میں قوانین کی فہرست دی ہوئی ہے۔ ہر قانون کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے۔ کچھ قوانین کے کئی مقاصد ہوتے ہیں۔ درج ذیل ہر قانون پر جماعت میں گفتگو کیجیے۔ ’میرے خیال میں‘ اس نام کی بیاض میں آپ کے پیش کردہ خیالات کا اندراج کیجیے۔

(۱) رات دس بجے کے بعد لاؤڈ اسپیکروں پر پابندی۔

(۲) لڑکے لڑکیوں کو مفت ابتدائی تعلیم۔

(۳) ندی میں سوکھے ہار پھول اور دیگر کچرا ڈالنے پر پابندی۔

(۴) گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ۔

(۵) بچہ مزدوری پر پابندی۔

(۶) جنگل کاٹنے اور شکار کرنے پر پابندی۔

ہم اپنی زندگی میں بے شمار روایتوں اور رسموں کو نباہتے ہیں۔ اپنے والدین، دادا، دادی، رشتے داروں کو یہ رسمیں نباہتے دیکھ کر ہم بھی وہی کرتے ہیں۔ ہمارے سماج میں کئی اچھی روایتیں اور رسمیں ہیں۔ ہم عید تہوار کا مل جل کر لطف اُٹھاتے ہیں۔ گھر آئے

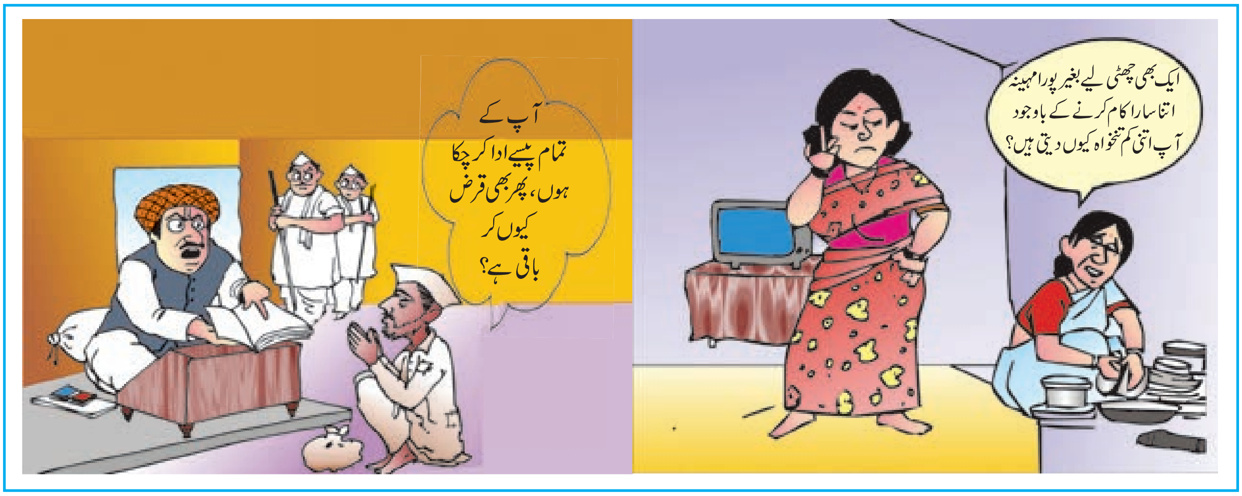

مہمانوں کا استقبال کر کے ان کی خاطر مدارات کرتے ہیں۔ ماحول کا توازن برقرار رکھنے کے لیے ہم کئی روایتوں پر باقاعدگی کے ساتھ عمل کرتے ہیں۔ جانداروں سے محبت اور اپنائیت کا اظہار کرتے ہیں۔ عدم تشدد (اہنسا) اور امن و امان جیسی اقدار قدیم زمانے سے ہماری سماجی زندگی کا حصہ ہیں۔

اس کے باوجود کچھ روایتیں اور رسمیں نامناسب ہیں جو ہمارے سماج کے لیے مفید نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر ذات پات کا اختلاف جس سے سماج میں اعلیٰ اور ادنیٰ کی کھائی پیدا ہوگئی ہے۔ عدم مساوات بڑھ گئی ہے۔ چھوت چھات غیر انسانی اور ظالمانہ رسم تھی۔ آزاد ہندوستان کے دستور نے چھوت چھات کی رسم کو ختم کر دیا۔

کئی دفعہ قوانین بنا کر نامناسب روایتوں کی اصلاح کرنا پڑتی ہے۔ ہمارے ملک میں ستی اور بچپن کی شادی جیسی روایتوں پر قانون بنا کر پابندی عائد کی گئی۔ جادو ٹونا کر کے لوگوں کو دھوکا دینے پر پابندی عائد کرنے والا قانون سب سے پہلے مہاراشٹر میں نافذ ہوا۔ شادی میں جہیز لینے کی روایت پر قانون بنا کر پابندی عائد کی گئی۔

غلط روایتوں اور رسموں کی وجہ سے سماج کے چند لوگوں کی راہ میں رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے۔ انھیں ترقی کے مواقع نہیں مل پاتے۔ روزگار نہیں ملتا جس کی وجہ سے وہ غربت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ غربت اور تعلیم کا فقدان ہماری سماجی زندگی کی بڑی رکاوٹیں ہیں۔ انھیں ختم کیا جائے تبھی ہم سب ایک ساتھ ترقی کر سکتے ہیں۔

ماحول کا تحفظ

سماج میں مساوات اور انصاف قائم کرنے کے لیے جس طرح قوانین ضروری ہیں اسی طرح ماحول کے تحفّظ کے لیے بھی قوانین کی ضرورت ہوتی ہے۔ کئی چیزوں کے لیے ہم فطرت پر منحصر ہوتے ہیں۔ ہماری بے شمار ضرورتیں فطرت سے پوری ہوتی ہیں۔ ہمارے بعد آنے والی نسلوں کو بھی قدرتی دولت و وسائل دستیاب ہونے چاہئیں۔ اس کے لیے ہمیں اس دولت اور وسائل کا تحفّظ کرنا چاہیے۔ اسے احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔

ہمارے سماجی مسائل

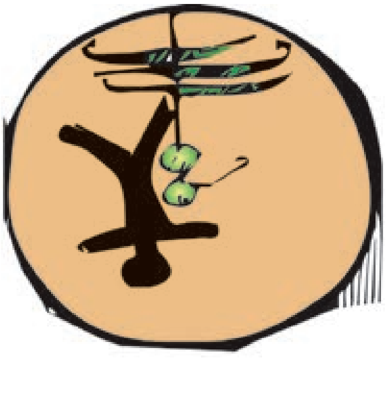

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نسلی امتیاز (ذات پات کا فرق)، عورت - مرد کا امتیاز اور تعلیمِ نسواں کا فقدان ہمارے سماج کی اہم رکاوٹیں تھیں۔ مہاتما جیوتی راؤ پھلے، راجرشی شاہو مہاراج، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نے انھیں دور کرنے کی کوشش کی۔ خواتین کی تعلیم کے لیے ساوتری بائی پھلے کو بہت زیادہ جدوجہد کرنا پڑی۔ ان کی شریکِ کار فاطمہ شیخ نے انھیں قیمتی تعاون دیا۔ مہرشی دھونڈو کیشو کروے نے تعلیمِ نسواں کے لیے بڑے کام کیے۔ ہمارے سماج میں مثبت انقلاب لانے میں ان تمام مصلحین کی محنت نے اہم کردار ادا کیا۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- انسانوں کے لیے بنائے ہوئے قوانین میں رد و بدل ہوتا ہے۔
- قدیم زمانے میں قوانین مذہبی روایتوں اور سماجی رسموں کی صورت میں موجود تھے۔
- نامناسب اور غیرانسانی رسموں اور روایتوں کی روک تھام کے لیے قوانین بنائے جاتے ہیں۔

مشق

(الف) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے۔

(ا) ہماری سماجی زندگی ....کے مطابق گزرتی ہے۔

(۲) آزاد ہندوستان کے .... نے چھوت چھات کی رسم کو ختم کردیا۔

(۳) غلط روایتوں اور رسموں کی وجہ سے سماج کے چند لوگوں کی راہ میں .... پیدا ہوجاتی ہیں۔

(ب) درج ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

(ا) قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟

(۲) کون سی اقدار ہماری سماجی زندگی میں قدیم زمانے سے موجود ہیں؟

(۳) ہماری سماجی زندگی کی اہم رکاوٹیں کون سی ہیں؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(ا) قانون نے کون سی نامناسب روایتوں پر پابندی عائد کی؟

(۲) ماحول کے تحفظ کے لیے قوانین کیوں بنانے پڑتے ہیں؟

سرگرمی :

ذیل کے مواقع پر اسکول میں آپ کون سے قوانین پر عمل کرتے ہیں؟ فہرست بنائیے۔

(ا) پیش درس کے وقت۔

(۲) کھانے کے درمیانی وقفے میں۔

(۳) کھیل کے میدان پر۔

(۴) اسکول کے کتب خانے میں۔

* * *

HCGKSH